سندھ آرڈیننس نمبر ۱، ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. I OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور تعلیم ،حیدرآباد) (سندھ ترمیمی) آرڈیننس ، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATEAND SECONDARY EDUCATION, HYDERABAD) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE,1971

(CONTENTS) فہرست

تمہید

مختصر عنوان اور آغاز

۱۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱) میں ترمیم

۲۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

۳۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۵) کا متبادل

۴۔ چیئرمین اور ارکان کے استعفے

۵۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱۳) میں ترمیم

۶۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم

سندھ آرڈیننس نمبر ۱، ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. I OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور تعلیم، حیدرآباد) (سندھ ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATEAND SECONDARY EDUCATION, HYDERABAD) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE,1971

(۲۷،جنوری، ۱۹۷۱ء)

چیئرمین اور ارکان کے استعفےمغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیمی بورڈ ،حیدرآباد)،آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں ترمیم کرنے کا ایک آرڈیننس۔

تمہید

جیسا کہ موزوں ہے کہ مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، بورڈ، حیدرآباد) آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ درج ذیل ہے۔

اب لہذا مارشل لاء کے اعلامیہ بتاریخ ۲۵، مارچ، ۱۹۶۹ء جس کو عبوری آئینی حکم نامے کے ساتھ پڑھا جائے، اور اس ضمن حاصل کردہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ،گورنر سندھ نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا اور نافذ کیا۔

مختصر عنوان اور آغاز

1. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی بورڈ، حیدرآباد) (سندھ ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء کہا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس (VII، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱) میں ترمیم

2. مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، حیدرآباد) آرڈیننس، ۱۹۶۱ء بعد ازاں بحیثیت پرنسپل آرڈیننس کہا گیا ہے۔ دفعہ (۱) کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ ، بریکٹس اور الفاظوں کے درمیان کوما 'مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ،حیدرآباد) کے درمیان الفاظ اور کوما ' (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ،حیدرآباد) متبادل ہوگا۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس

3. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۲) کی کلاز (f) کے لئے لفظ 'سندھ' لفظ 'مغربی پاکستان'

کے متبادل ہوگا۔

(XVII) بابت ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۵) کا متبادل

4. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۵) کے لئے مندرجہ ذیل دفعہ اس کا متبادل ہوگا۔

چیئرمین اور ارکان کے استعفے

"۵ بورڈ کا رکن اپنی رکنیت سازی سے ایک خط بنام چیئرمین کے ذریعے استعفیٰ دے سکتا ہے اور چیئرمین اپنے عہدے سے ایک خط بنام حکومت کے ذریعے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱۳) میں ترمیم

5. پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۳) کی ذیلی دفعہ (۵) میں:-

(الف) لفظ اور کوما کے درمیان ' آرڈیننس' اور لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی'، کوما اور لفظ، یا اور کسی صورت میں جو مفاد عامہ کے خلاف ہو، شامل کئے جائیں گے۔

(ب) الفاظ اور کوما کے لئے تحری حکم نامے کے ذریعے ایسی کاروائیوں کو کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے، الفاظ اور کوما کی نظر ثانی کی جا سکتی ہے اور اس نظر ثانی کے تحت بورڈ کو مختص شدہ ایکشن لینا درکار ہوگا اور بورڈ اس کے مطابق جو ایکشن لے گا وہ اس کا متبادل ہوگا۔ اور

(ج) شرطیہ فقرہ خارج ہو جائے گا۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس (XVII)، ۱۹۶۱ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم

6. پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۳) کی ذیلی دفعہ (۵) میں:-

(الف) لفظ اور کوما کے درمیان ' آرڈیننس' اور لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی'، کوما اور لفظ، یا اور کسی صورت میں جو مفاد عامہ کے خلاف ہو، شامل کئے جائیں گے۔

(ب) الفاظ اور کوما کے لئے تحری حکم نامے کے ذریعے ایسی کاروائیوں کو کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے، الفاظ اور کوما کی نظر ثانی کی جا سکتی ہے اور اس نظر ثانی کے تحت بورڈ کو مختص شدہ ایکشن لینا درکار ہوگا اور بورڈ اس کے مطابق جو ایکشن لے گا وہ اس کا متبادل ہوگا۔ اور

(ج) شرطیہ فقرہ خارج ہو جائے گا۔

6. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۵) میں۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' دو مرتبہ واقع ہو رہا ہے، اس

کے لئے لفظ 'حکومت' متبادل ہوگا۔

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کے شرطیہ فقرے میں الفاظ 'مغربی پاکستان' لفظ 'سندھ' کے متبادل ہوگا۔ اور

(ج) ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' کے لئے لفظ 'حکومت' متبادل ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔